کیمیا گر

کیمیا گر بتا
ریت جذبوں کو شیشہ بنانا ہو گر
تو انہیں کون سی گوند سے گوندھ لیں؟
تو انہیں کون سے رنگ میں باندھ دیں؟

کیمیا گر بتا
اپنی سوچوں کو شفّاف کرنا ہو گر
تو انہیں کیسے پانی سے دھویا کریں؟
یہ بتا کس روانی سے دھویا کریں؟

https://emad-ahmad.com

کیمیا گر بتا
قلب مٹی سے سَونا بنانا ہو گر
تو اسے کیسے سانچے میں ڈھالے کوئی ؟
کوئی تیزاب جس سے اجالے کوئی ؟

کیمیا گر تجھے کیا یہ معلوم ہے؟
میری مٹی کا نم
میری مٹی کی بُو
میری مٹی کے ایٹم میں پنہاں سبو
میری مٹی سے اگتے ہوئے یہ گلو
میرا اعجاز ہیں
یہ مِری کُل حقیقت کے غمّاز ہیں

کیمیا گر ترِے علم کی انتہا
کیمیا گر ترِے فن کی اونچی بِنا

https://emad-ahmad.com/

میری ہستی کو کندن نما پائے گی؟
میری مٹی کو سَونا بنا پائے گی؟
کیمیا گر بَتا

کیمیا گر بَتا
اِس سیہ رات میں
ذات کے پھیلتے اِن سوالات میں
تیری میری ادھوری ملاقات میں
اپنی خواہش کے چُبھتے ہوئے کانچ میں
اپنی سوچوں کی بڑھتی ہوئی آنچ میں
ریت ہوتے ہوئے خواب شیشے کے پیکر میں ڈھل جائیں گے؟
میرے اندر کے پتھر مُناسب حرارت ملے گی تو یکسر پگھل جائیں گے؟
میرے قالب کی مٹی کے ماخذ سے کیا آج سونے کے چشمے ابل پائیں گے؟

کیمیا گر بَتا

https://emad-ahmed.com/